آٹھویں محرم

نوحہ

ہے مخصوص آٹھویں ماہِ عزا کی جس دلاور سے
بڑی الفت تھی اس جرار کو سبطِ پیمبر سے

طلایہ پھر رہے تھے شہ شبِ عاشور جب ہر سو
تو کلثوم اس گھڑی یہ کہہ رہی تھیں اس دلاور سے

کہ بھیا صبح کو قربانیٔ آلِ محمد ہے
نثار اولادیں اپنی سب کریں گے شاہِ دیں پر سے

نہیں ہے کوئی بھی اولاد مجھ دکھیا کی دنیا میں
حجاب آئیگا کل کے دن مجھے سبطِ پیمبر سے

سنی جب یاس کی تقریر یہ عباس غازی نے
تو رکھ کر سر کو قدموں پر کہا کلثوم مضطر سے

ہوں میں بھی تو غلام ایک آپ کا کیوں آپ کو غم ہے
مجھے کل آپ صدقہ کیجئے گا شاہِ دیں پر سے

غرض ہمشیر کو تسکین دے کر جب ہوئے مولا
خطاب اب میں یہ کرتا ہوں علمدار دلاور سے

کہ اے آقا خبر للہ لیجئے روزِ عاشورہ
ستمگر لے گئے چادر اسی کلثوم کے سر سے

اسی گھر میں چلے آئے لعیں لیجئے خبر مولا
کہ جاری رسمِ پردہ کی ہوئی تھی آہ جس گھر سے

شقی عابد کو لے کر اب چلے ہیں جانب کوفہ
اٹھے گا بار کیوں کر طوق کا بیمار و لاغر سے

بلا لیجئے سوئے کرب و بلا اب فکر کو مولا !
کہ صدمے اٹھ نہیں سکتے ہیں اس کے قلبِ مضطر سے